روہنگیا مسلمانوں کی پناہ کے لئے دہلی میں

زیڈ ایف آئی کا قائم کردہ دارالہجرت

دہلی کے مدن پور خادر میں روہنگیا مہاجر پناہ گزینوں کی آبادکاری و بحالی کے لئے 2012 میں اپنے حق میں رجسٹری شدہ ملکیت والی 1100 مربع گز زمین مختص کرکے زکوۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا نے صرف ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں قابل تقلید مثال قائم کردی۔ رفیوجیوں کی مدد تو بہت لوگ کرتے ہیں لیکن عموماً یہ کفالت چندروز کے لئے کھانا کھلانے' کپڑے پہنانے'ضرورت کا کچھ سامان یا حد سے حد قلیل مدتی پناہ گاہ مہیا کرنے تک محدود ہوتی ہے۔ لیکن اپنی زمین و جائیداد مہاجرین کے لئے مستقلاً وقف کردینے کی مثال حضور اقدسؐ کے زمانہ کے بعد سے پہلی دفعہ دیکھنے کو ملی ہے۔

۲۔ جون 2012 کی سخت گرم دھوپ میں کھڑے رہ کر گھنٹوں زیڈ ایف آئی کے اس وقت کے سکریٹری ڈاکٹر نجم السلام جلالی صاحب اس پلاٹ پر بے گھر روہنگیا پناہ گزینوں کو پناہ مہیا کرنے میں مصروف رہتے تھے'اس کے چند روز بعد ہی اللہ نے خوش ہوکے قدرے کم عمری میں ہی انھیں واپس بلالیا' اللہ جنت میں ان کے درجات بلند کرے' آمین۔ اس وقت جب یہ روہنگیا مہاجر یہاں آئے تھے تو شروع میں کئی مہینہ تک روزانہ دونوں وقت کے کھانے اور ناشتہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا اور آج بھی ان کے 67 بچوں کی اسکول کی فیس اور دینی و دنیاوی اساتذہ (Tutors) کی تنخواہ بھی زیڈ ایف کے ذریعہ مہیا کی جا رہی ہے جس نے اس احاطہ کا نام رکھا دارالہجرت۔ 2012 میں اس کا ذکر مرکزی وزیر داخلہ نے پارلیمنٹ میں بھی کیا تھا۔

۳۔ قرآن کریم کی سورہ حشر کی آیت 9-8 میں خصوصی ذکر ہے کہ مسلمانوں پر اُن حاجت مند مہاجروں کا حق ہے جو جبراً ظلماً اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور اپنی جائدادوں سے بے دخل کردیے گئے ہیں' جو اللہ کے فضل اور اس کی رضامندی کے طلبگار ہیں' مشرکوں نے انھیں اتنا تنگ کیا کہ وہ ہجرت کرکے مہاجر کی حیثیت سے مسلمانوں کے پاس آئے ہوں۔ اس کی تفسیر میں مولانا عبدالماجد دریابادی لکھتے ہیں کہ دارالہجرت اصلاً تو مدینہ منورہ ہی تھا لیکن باقی ہر دوسرا مقام بھی دارالہجرت

ہوسکتا ہے جہاں توحید پرستی کے لئے پناہ وفراغت مل سکے‘مہاجرین سے محبت میں اعلیٰ درجہ کی فضیلت ہے اور اُن سے بیزاری نقص ایمان کے مترادف ہے۔

۴۔ یاد رہے کہ **ستمبر 2016 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے نیو یارک اعلامیہ برائے رفیوجیز و امگرینٹس** (New York Declaration for Refugees & Immigrants 2016) میں اقوام متحدہ کے سبھی 193 ممبر ممالک نے انسانیت عالم سے تحریری وعدہ کیا ہے کہ وہ دربدر ہوئے لوگوں کی باز آبادکاری کے لئے کشادہ قلبی اور محبت و اخوت کا رویہ اختیار کریں گے اور اس کے لئے زمین اور مالی وطبی امداد مہیا کریں گے‘اس کے نفاذ کے لئے جامع پناہ گزیں رد عمل کی بنیادی ساخت (Comprehensive Refugee Response Framework: CRRF) کی تشکیل کی گئی ہے۔اس کے مطابق‘ یہ طے کرنے میں کہ پناہ گزینوں کے کس گروہ کے ساتھ کیا رخ اختیار کرنا ہے ان کے مذہب کو بنیاد نہیں بنایا جائے گا۔**اس اعلامیہ کو تیار کرنے اور اسے جاری کرنے میں حکومت ہند کے نمائندے کے طور پر امور خارجہ کے وزیر مملکت جنرل وی کے سنگھ موجود و متحرک تھے**‘لہٰذا قوی امید ہے کہ حکومت ہند بھی دارالہجرت کے اس نیک کام میں مددگار ثابت ہوگی۔

۵۔ ہمیں حکومت ہند سے زوردار اپیل کرنی چاہئے کہ وہ انسانی مفاد کو برتری دے‘لہٰذا وہ ملک میں آئے ہوئے روہنگیا لوگوں کو طویل مدتی ویزا گرانٹ کردے۔

ہندوستان میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے رفیوجیز بھی کوشاں ہیں کہ ہندوستان میں آئے ہوئے تمام روہنگیا لوگوں کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت پناہ گزین کا درجہ مل جائے۔

۶۔ **ملت اسلامیہ ہند کو دہلی میں مقیم دارالہجرت جیسی موجودہ زمانہ کی بیش بہا نظیر کی قدر دانی کرنی چاہئے اور سب کو مل کے ادارہ سازانداز میں اس کی خبر گیری ومحافظت کرنی چاہئے۔** مقام تبریک ہے کہ بہت سے افراد و تنظیمی نمائندے وقتاً فوقتاً اس نیک کام میں دلچسپی لیتے رہتے ہیں لیکن اور زیادہ لوگوں اور تنظیموں کو آگے بڑھ کے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس

میں بے لوث دلچسپی لینی ہوگی۔ درایں اثنا اللہ کی مرضی ایسی ہوی کہ 15 اپریل 2018 کو رات کو تقریباً تین بجے دارالہجرت آگ کی زد میں آ گیا' الحمدللہ جانی نقصان نہیں ہوا اور نہ کسی کے چوٹ آئی لیکن زیڈ ایف آئی کے ذریعہ بنائی گئی بانس کی جھوپڑیاں جل گئیں اور ان کے اندر کا سامان بھی۔ میڈیا کے ایک صاحب نے پوچھا کہ آگ کس نے لگائی تو زیڈ ایف آئی نے ان سے بتایا کہ اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ آگ کسی نے لگائی ہو۔ہاں ہم سب نے مل کے سب سے پہلے مہاجرین کے لئے فوری طور پر متبادل پناہ کا انتظام کر دیا' ان کے طعام کی فکر کی اور اب جلد سے جلد اسی مقام پر دوبارہ ان کے لئے لوہے کے پائپ اور ٹین کی چھت کی رہائش گاہ کی تعمیر زیڈ ایف آئی نے شروع کر دی ہے تا کہ آئندہ آگ نہ لگے۔

۷۔ بعد میں اگر حکومت مخصوص اجازت دیتی ہے تو زیڈ ایف آئی اسی جگہ پر کئی منزلہ عمارت ایسی بنانا چاہتی ہے جس میں روہنگیا خاندان نسل درنسل ہمیشہ رہیں اور بہتر زندگی گذاریں۔

۸۔قارئین کو یہاں یہ معلوم ہو جانا بھی ضروری ہے کہ گذشتہ 6-5 برس کے زیڈ ایف آئی کے تجربہ کے مطابق دہلی میں

دارالہجرت کے اس زمین کے خطہ پر کچھ افراد کی غلط نگاہ بھی لگی ہوی ہے۔

تقریباً ایک برس قبل جب زیڈ ایف آئی نے ارادہ کیا کہ مہاجر خواتین و مردوں کے لئے الگ الگ ٹائلیٹ و غسل خانے تعمیر کر دئے جائیں اور اس کی چھت پر پختہ ہال بنا دیا جائے جو با جماعت نماز کے لئے بھی استعمال ہوگا' اس کے لئے کام شروع بھی ہو گیا تبھی کچھ غیر سماجی عناصر نے اس کام میں رخنہ ڈال دیا۔اس ناپاک سازش کو انجام دینے کے لئے مہاجرین کی جماعت میں سے ہی دو تین افراد کو ورغلا کے افراتفری پیدا کرنے پر راغب کیا گیا۔

۹۔ یہ بھی افواہ پھیلانے کی کوشش کی گئی کہ زیڈ ایف آئی یہ خطہ زمین مہاجرین سے خالی کروانا چاہتی ہے جبکہ اس میں زرہ برابر بھی کوئی سچائی نہیں ہے بلکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔

۱۰۔ظاہر ہے کہ جو نیک بخت افراد و فلاحی تنظیموں کے نمائندے اچھے ارادہ سے دارالہجرت تشریف لاتے ہیں انھیں ان حقائق کی خبر نہیں ہوتی ہے اور وہ اپنی امداد کی رقم و اشیا بھی انھی چند مشتبہ افراد کے سپرد کر کے واپس آجاتے ہیں جبکہ وہ رقم اور اشیا مکمل طور پر مستحق حقداروں تک نہیں پہنچتی ہیں۔اس بدعملی کے پیش نظر زیڈ ایف آئی نے دارالہجرت میں اپنا دفتر قائم کر دیا ہے جس میں تنظیم کے ایک نوجوان افسر روز 9-10 بیٹھتے ہیں ان کا نام ہے

ڈاکٹر عبدالرحمٰن، ان کے فون نمبر و ای میل مندرجہ ذیل ہیں:

+91-8586919671 , +91-8009815842۔

info@zakatindia.org

۱۱۔اس کی وجہ سے غیر سماجی افراد کو اپنے ناپاک ارادوں کا نفاذ مشکل لگنے لگا۔اس کے باوجود ملک کی نمایاں ترین قابل اعتماد تنظیمیوں جن میں جماعت اسلامی و جمعیت علما شامل ہیں کے معزز نمائندوں نے زیڈ ایف آئی کے اراکین کے ساتھ اس اشو پر ملاقاتیں کر لی ہیں اور ان موضوعات پر مفید گفت وشنید ہو چکی ہے۔ملت کے افراد و تنظیمیں مشترکہ طور پر ان شا اللہ اپنے اس دینی عزم کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گی اور اس ملی اثاثہ کو بنا سنوار کے رکھیں گی اور اس طرح روہنگیا خاندانوں کو باعزت زندگی گذارنے کے مواقع اور اس کے لئے معقول انفرااسٹرکچر و سہولیات مہیا کرتی رہیں گی۔